فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے محافظ ایم کیوایم کے حق پرستانہ فکروفلسفہ سے خوف زدہ ہیں، الطاف حسین

فیڈرل لاج میں ایم کیوایم کے ذمہ داران کے خلاف پنجاب پولیس کے غیر قانونی چھاپے کا فوری نوٹس لیا جائے

غیر قانونی چھاپہ کے دوران ڈی ایس پی ارسلان نے ایم کیوایم کے ذمہ داران کے دریافت کرنے پر سرچ وارنٹ دکھانے کے بجائے کہا کہ ''ہمیں اوپر سے آرڈر ہیں اور یہاں اسلحہ موجود ہے''

کارکنان غیر قانونی چھاپوں کے واقعات سے ہرگز خوف زدہ نہ ہوں اور پر امن رہتے ہوئے حق پرستی کی جدوجہد جاری رکھیں

لندن۔۔۔9، اکتوبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے فیڈرل لاج وفاقی کالونی لاہور میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یارخان کے کمرے میں پولیس کے غیر قانونی چھاپے، تلاشی، توڑ پھوڑ اور ایم کیوایم کے ذمہ داران کو ہراساں کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ گزشتہ روز لاہور کی ادبی تنظیم تھنکرز اینڈ رائٹرز فورم کی جانب سے لاہور پریس کلب میں دانشوروں کے اجتماع کے سلسلے میں ایم کیوایم کے ذمہ داران اور کارکنان فیڈرل لاج وفاقی کالونی لاہور میں مقیم تھے۔ جمعہ کے روز دن کے تقریباً 11 بجکر 45 منٹ پر ڈی ایس پی لاہور ارسلان کی سربراہی میں درجنوں پولیس اہلکاروں نے فیڈرل لاج وفاقی کالونی میں مقیم رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یارخان اور ایم کیوایم کے دیگر ذمہ داران کے کمروں میں بلاجواز اور غیر قانونی چھاپہ مارا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ غیر قانونی چھاپہ کے دوران ڈی ایس پی ارسلان نے ایم کیوایم کے ذمہ داران کے دریافت کرنے پر سرچ وارنٹ دکھانے کے بجائے کہا کہ ''ہمیں اوپر سے آرڈر ہیں اور یہاں اسلحہ موجود ہے''۔ چھاپہ مار کارروائی کے دوران پولیس اہلکاروں نے رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یارخان اور ایم کیوایم کے دیگر ذمہ داران کے شناختی کارڈز اور موبائل فون چھین لئے، آنے جانے والی کالوں کے نمبرز نوٹ کرتے رہے اور ایم کیوایم کے ذمہ داران کو ہراساں کرتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکار تقریباً ایک گھنٹہ تک کمروں میں موجود الماریوں، سوٹ کیس اور بستروں کی تلاشی لیتے رہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم پرامن طریقہ سے صوبہ پنجاب کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام میں اپنا پیغام پھیلانے کی جدوجہد کررہی ہے اور اس غیر قانونی چھاپہ سے یہ بات ایک مرتبہ پھر واضح ہوچکی ہے کہ پنجاب میں ایم کیوایم کے حق پرستانہ پیغام کا راستہ روکنے کیلئے ایک مرتبہ پھر ریاستی دہشت گردی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ لاہور میں ایم کیوایم کے ذمہ داران کے خلاف غیر قانونی کارروائی سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے محافظ ایم کیوایم کے حق پرستانہ فکروفلسفہ سے خوف زدہ ہیں اور ایم کیوایم کو حق پرستی کی جدوجہد سے بازرکھنے کیلئے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کے ہتھکنڈے اور حربے ایم کیوایم کے ذمہ داران اور کارکنان کیلئے کوئی نئی بات نہیں ہے اور نہ ہی اس قسم کے اوچھے ہتھکنڈوں سے ایم کیوایم کے پرعزم کارکنان کو حق پرستی کی جدوجہد سے بازرکھا جاسکتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم پنجاب کے تمام ذمہ داران اور کارکنان پر زور دیا کہ وہ غیر قانونی چھاپوں کے واقعات سے ہرگز خوف زدہ نہ ہوں اور پرامن رہتے ہوئے حق پرستی کی جدوجہد جاری رکھیں انشاء اللہ فتح حق پرستوں کا مقدر ثابت ہوگی۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک، گورنر پنجاب سلمان تاثیر اور وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف سے مطالبہ کیا کہ فیڈرل لاج میں ایم کیوایم کے ذمہ داران اور کارکنان کے خلاف پنجاب پولیس کے غیر قانونی چھاپے کا فوری نوٹس لیا جائے اور اس کے ذمہ داروں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔

رحمان ملک سے الطاف حسین کا فون پر رابطہ

لاہور میں ایم کیوایم کے دیگر ذمہ داران کے کمروں میں غیر قانونی چھاپہ کی تفصیل سے آگاہ کیا

اس واقعہ کا سختی سے نوٹس لیا جائے گا اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی، رحمان ملک کی یقین دہانی

لندن۔۔۔9، اکتوبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک سے ٹیلی فون پر رابطہ کرکے انہیں فیڈرل لاج وفاقی کالونی میں مقیم ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یارخان اور ایم کیوایم کے دیگر ذمہ داران کے کمروں میں غیر قانونی چھاپہ کی تفصیل سے آگاہ کیا۔ جناب الطاف حسین نے رحمان ملک سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج ڈی ایس پی ارسلان کی سربراہی میں پنجاب پولیس درجنوں اہلکاروں نے فیڈرل لاج وفاقی کالونی لاہور میں ایم کیوایم کے ذمہ داران کے کمروں پر بغیر سرچ وارنٹ چھاپہ مارا اور ایک گھنٹہ تک تلاشیاں لیتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ ایم کیوایم کو پنجاب میں تنظیمی کام سے روکنے کی سازش ہے جو کہ قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے ذمہ

داران کے کمروں پر غیر قانونی چھاپے اورانہیں ہراساں کرنے کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے اور حکومت کو اس واقعہ کا فوری نوٹس لینا چاہیئے ۔ رحمان ملک نے فیڈرل لاج وفاقی کالونی میں ایم کیوایم کے ذمہ داران کے کمروں پر غیر قانونی چھاپے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جناب الطاف حسین کو یقین دلایا کہ اس واقعہ کا سختی سے نوٹس لیا جائے گا اور فوری تحقیقات کرکے اس کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی ۔

ایم کیوایم کے قائدالطاف حسین کی گورنر پنجاب سلمان تاثیر سے ٹیلی فون پر گفتگو

وفاقی کالونی میں رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان اور ایم کیوایم کے دیگر ذمہ داران اور ارکان اسمبلی کے کمروں میں غیرقانونی چھاپہ کی تفصیلات سے آگاہ کیا

لندن ۔۔۔9، اکتوبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے گورنر پنجاب سلمان تاثیر سے ٹیلی فون پر رابطہ کرکے انہیں فیڈرل لاج وفاقی کالونی میں مقیم ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان اور ایم کیوایم کے دیگر ذمہ داران اور ارکان اسمبلی کے کمروں میں غیر قانونی چھاپہ کی تفصیلات سے آگاہ کیا ۔ جناب الطاف حسین نے گورنر پنجاب کو بتایا کہ ایم کیوایم جلد ہی پنجاب میں کنونشن منعقد کرنے جارہی ہے اور اس طرح کی کارروائی کرکے ایم کیوایم کے ذمہ داروں اور کارکنوں کو ہراساں کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جو انتہائی قابل مذمت ہے ۔ انہوں نے گورنر پنجاب سے کہا کہ اس واقعہ کی تحقیقات کرائی جائے اور ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے ۔ گورنر پنجاب سلمان تاثیر نے اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا اور جناب الطاف حسین کو یقین دلایا کہ اس واقعہ کی تحقیقات کرائی جائے گی ۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر یہ سمجھتے ہیں کہ ایم کیوایم کو پنجاب میں سیاسی کام کرنا چاہیے ۔

بم دھماکوں کے ذریعے معصوم وبے گناہ انسانوں کی زندگیوں سے کھیلنے والے انسانیت کے کھلے دشمن ہیں، الطاف حسین

پشاور کے خیبر بازار میں بم دھماکے پر اظہار مذمت، متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر اظہار تعزیت

لندن ۔۔۔9، اکتوبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پشاور کے خیبر بازار میں بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بم دھماکے کے نتیجے میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ بم دھماکوں کی مذموم کارروائیوں کے ذریعے معصوم و بے گناہ انسانوں کی زندگیوں سے کھیلنے والے انسانیت کے کھلے دشمن ہیں اور ان کا مکمل خاتمہ کرکے ہی معصوم و بے گناہ انسانوں کی زندگیوں کو تحفظ اور ملک کے استحکام اور سالمیت کو محفوظ بنایا جاسکتا ہے ۔ انہوں نے بم دھماکے میں جاں بحق افراد کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی ۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ پشاور کے خیبر بازار میں ہونے والے بم دھماکے کا سختی سے نوٹس لیا جائے، عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے مزید ٹھوس اور مئوثر اقدامات بروئے کار لائے جائیں اور دہشت گردی اور انتہاء پسندی کا جلد از جلد خاتمہ کرکے عوام کی جان و مال اور ملک کے تحفظ اور سالمیت کو محفوظ بنایا جائے ۔

پاکستان بالخصوص کراچی میں بلدیاتی نظام کا تسلسل جاری رکھا جائے، محبان پاکستان اوورسیز

کراچی ۔۔۔9، اکتوبر 2009ء

محبان پاکستان اوورسیز نے مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان بالخصوص کراچی میں بلدیاتی نظام کا تسلسل جاری رکھا جائے اور مقررہ وقت پر بلدیاتی انتخابات کرائے جائے جبکہ سٹی ناظم کراچی سید مصطفی کمال اولین فرست میں سعودی عرب اور خلیجی ممالک کا دورہ کریں ان ممالک میں مقیم پاکستانی کراچی کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہیں ۔ بلدیاتی نظام کے تسلسل اور مقررہ وقت پر انتخابات کا یہ مطالبہ جمعرات کی شب گلستان جوہر کے افضاء ہال میں محبان پاکستان اوورسیز کے تحت ہونے والی تقریب عید ملن میں ایک قرارداد کے ذریعے کیا گیا ۔ یہ قرارداد محبان پاکستان اوورسیز کراچی کمیٹی کے رکن ڈاکٹر محمد نعیم نے پیش کی ۔ تقریب میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور صوبائی وزیر شعیب احمد بخاری،

کنور خالد یونس، رکن قومی اسمبلی شیخ صلاح الدین، ارکان سندھ اسمبلی محترمہ بلقیس مختار، مزمل قریشی، وزراء رؤف صدیقی، نثار پہنور، سابق مشیر سندھ عمر شریف، محبان اوورسیز پاکستان کے ذمہ داران امتیاز طاہر، کفیل صدیقی، شمشاد صدیقی، محمد نواز غوری، طاہر خان زادہ، عتیق محمد عاقل، افضل خان ظہیر، لطیف، سید اطہر قاسم، عمران عثمان، احمد ندیم خان، زاہد خان، متعین اور اشتیاق قریشی کے علاوہ محبان پاکستان اوورسیز کے اہل خانہ بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شعیب احمد بخاری نے کہا کہ پنجاب کے 36 ڈسٹرکٹ میں ایم کیو ایم کے پہلے ہی یونٹ قائم ہیں، ایم کیو ایم پنجاب میں پہلے سے ہی موجود ہے ہم ایم کیو ایم کے منشور، فکر اور مقصد کی روشنی میں پنجاب کے عوام کے دل فتح کرنے جارہے ہیں۔ پنجاب، گلگت بلتستان کے حوالے سے ہم اوورسیز پاکستانیوں کو جلد خوشخبری بھیجیں گے۔ الطاف حسین ہمارے رہنمائے سفر ہیں جن کیلئے پندرہ ہزار شہداء نے اپنی جانوں کی قربانیاں پیش کیں وہ ہمارے دلوں میں دھڑکتے اور بستے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اوورسیز پاکستانی اپنی رقوم جائز اور قانونی طریقے سے ملک میں بھیجیں، اوورسیز پاکستانیوں نے کشمیر کے زلزلہ زدگان کی جس طرح مدد کی وہ قابل قدر ہے۔ رابطہ کمیٹی کے رکن کنور خالد یونس نے بھی تقریب سے خطاب کیا اور قائد تحریک الطاف حسین کی فکر، نظریئے، مقصد اور مشن پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ حق پرست صوبائی وزیر رؤف صدیقی نے کہا کہ اوورسیز پاکستانی، پاکستان بالخصوص کراچی میں سرمایہ کاری کریں، حکومت انہیں زمین اور دیگر سہولتیں اور تکنیکی معاونت فراہم کریگی۔ انہوں نے کہا کہ جو اوورسیز پاکستانی کراچی میں سرمایہ کاری کرنا چاہیں وہ مقررہ اوقات کار میں نائن زیرو پر موجود محبان پاکستان اوورسیز کے ذمہ داروں سے ملاقات کرسکتے ہیں اور خود ان کے دفتر بھی ان کیلئے کھلے ہیں۔ تقریب سے رکن قومی اسمبلی شیخ صلاح الدین اور نثار پہنور کے علاوہ امتیاز طاہر، شمشاد صدیقی اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ اس سے قبل تقریب میں کشمیر کے زلزلہ زدگان کے شہداء کے سوگ اور ان کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ شمشاد صدیقی نے اعلان کیا کہ محبان پاکستان اوورسیز ایم کیو ایم کے شہداء کے دس بیٹیوں کی شادی کے اخراجات ہر سال برداشت کریگی۔

محبان پاکستان اوورسیز کے تحت منعقدہ عید ملن تقریب میں ایم کیو ایم پنجاب کنونشن کیلئے لاکھوں روپے کے عطیات جمع کرائے گئے

کراچی۔۔۔9، اکتوبر 2009ء

محبان پاکستان اوورسیز کے تحت جمعرات کی شب افضاء ہال گلستان جوہر میں ہونے والی تقریب عید ملن کے موقع پر اوورسیز پاکستانیوں نے پنجاب میں ہونے والے ایم کیو ایم کے کنونشن کیلئے لاکھوں روپے کے عطیات جمع کرائے۔ محبان پاکستان اوورسیز سعودی عرب یونٹ کے ذمہ دار شمشاد صدیقی نے یونٹ کی جانب سے 15 لاکھ روپے، کویت یونٹ کے آرگنائزر محمد افضل نے ساڑھے 3 لاکھ روپے کے چیک پیش کئے جبکہ صوبائی وزیر صنعت وتجارت رؤف صدیقی نے اپنی ایک ماہ کی تنخواہ اور 100 ریال دینے کا اعلان کیا۔

پنجاب میں عنقریب ہونے والا ایم کیو ایم پنجاب کنونشن تمام تر رکاوٹوں کے باوجود تاریخی کامیابی حاصل کریگا، ڈاکٹر فاروق ستار، انیس احمد قائم خانی
فیڈرل لاج وفاقی کالونی لاہور میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور دیگر ذمہ داران کے کمرے پر
غیر قانونی چھاپے اور ہراساں کرنے کے واقعہ پر اظہار مذمت

کراچی۔۔۔9، اکتوبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار اور انیس احمد قائم خانی نے فیڈرل لاج وفاقی کالونی لاہور میں مقیم ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان اور دیگر ذمہ داران کے کمروں پر پولیس کے غیر قانونی چھاپے، توڑ پھوڑ اور انہیں ہراساں کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس غیر قانونی چھاپہ مار کارروائی کو پنجاب میں ایم کیو ایم کی مقبولیت کو روکنے کی سازش قرار دیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم پنجاب میں اپنا جمہوری حق استعمال کرتے ہوئے وہاں عنقریب کنونشن کا انعقاد کرنے جارہی ہے اور گزشتہ روز لاہور کی ادبی تنظیم تھنکرز اینڈ رائٹرز فورم کی جانب سے لاہور پریس کلب میں دانشوروں کے اجتماع سے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے خطاب بھی کیا تھا اور اسی خطاب میں شرکت کیلئے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان اور دیگر ذمہ داران فیڈرل لاج وفاقی کالونی لاہور میں مقیم تھے کہ جمعہ کی صبح ڈی ایس پی لاہور ارسلان کی سربراہی میں سادہ لباس اہلکاروں نے غیر قانونی چھاپہ مارا اور تمام کمروں کی ایک گھنٹہ تک تلاشی لیتے رہے اور سامان توڑ پھوڑ کرتے رہے اور ان سے ہتک آمیز سلوک اور ہراساں کیا۔ انہوں نے کہا کہ لاہور میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان اور دیگر ذمہ داران کے کمروں میں غیر قانونی چھاپے سے واضح ہوگیا ہے کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کی محافظ قوتیں حق پرستی کے فکر وفلسفہ اور نظریئے سے خوفزدہ ہیں اور ایک مرتبہ پھر غیر جمہوری اور اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرکے ایم کیو ایم کے حق پرستی پر مبنی فکر وفلسفہ اور نظریئے کو روکنے کیلئے سرگرم ہوچکی ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پنجاب میں ہونے والا ایم کیو ایم کنونشن تمام تر سازشوں اور رکاوٹوں کے باوجود پنجاب کے غریب ومتوسط طبقے کے عوام کی بھرپور شرکت سے تاریخی کامیابی حاصل کریگا اور اس دن ثابت ہوجائے گا کہ پنجاب کے غریب ومتوسط طبقے کے عوام بھی جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام

کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور ایم کیوایم کے ساتھ پرامن جدوجہد میں شامل ہیں۔ ڈاکٹر فاروق ستار اور انیس احمد قائم خانی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ فیڈرل لاج وفاقی کالونی لاہور میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان اور دیگر ذمہ داران کے کمرے میں غیر قانونی پولیس چھاپے، پنجاب میں پرامن اور جمہوری طریقے سے ایم کیوایم کے حق پرستانہ پیغام کو پھیلنے سے روکنے کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث عناصر کے خلاف سخت ترین تادیبی اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

لاہور میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور دیگر ذمہ داران کے کمروں پر پنجاب پولیس کے غیر قانونی چھاپے کے خلاف حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے قومی اسمبلی کے اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا

ڈی ایس پی ارسلان کی معطّلی تک ایوان میں واپس جانے سے انکار

اسلام آباد۔۔۔9، اکتوبر 2009ء

حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے لاہور کے فیڈرل لاج میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان کے کمرے میں پنجاب پولیس کے غیر قانونی چھاپے، تلاشی اور انہیں ہراساں کرنے کے واقعہ کے خلاف قومی اسمبلی کے اجلاس سے واک آؤٹ کیا۔ اس واقعہ پر حق پرست رکن قومی اسمبلی اقبال محمد علی نے پوائنٹ آف آرڈر پر کہا کہ گزشتہ شب ہی سے فیڈرل لاج لاہور کو پولیس نے گھیرے میں لیا ہوا تھا، آج صبح DSP ارسلان کی سربراہی میں درجنوں پولیس اہلکاروں نے فیڈرل لاج کے کمرہ نمبر 14 میں مقیم ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان کے کمرے میں چھاپہ مارا اور بغیر سرچ وارنٹ کمرے کی تلاشی لی ہم اس واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور ڈی ایس پی ارسلان کی معطّلی تک اجلاس کا بائیکاٹ جاری رکھیں گے۔ قومی اسمبلی کے اجلاس سے بائیکاٹ کے بعد وفاقی وزیر سید خورشید احمد شاہ ایم کیوایم کے اراکین قومی اسمبلی کو منانے آئے لیکن حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے ڈی ایس پی ارسلان کی معطّلی تک ایوان میں واپس جانے سے انکار کر دیا۔ حق پرست اراکین پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج کے واقعہ لاہور کے خلاف ہم نے پارلیمنٹ ہاؤس کے اجلاس سے بائیکاٹ کیا ہے اور اس واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لاہور پولیس نے رکن رابطہ کمیٹی سیف یار خان اور دیگر ذمہ داران کے شناختی کارڈ اور موبائل چھین لیے اور انہیں ہراساں کیا گیا اور ان کے ساتھ بدتمیزی کی۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ایم کیوایم کو پنجاب میں کام کرنے سے روکا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پنجاب میں پرامن طریقے سے صوبہ پنجاب کے غریب و متوسط طبقے کے عوام میں اپنا پیغام پھیلانے کی جدوجہد کر رہی ہے اور اس قسم کے اوچھے ہتھکنڈے ایم کیوایم کو حق پرستانہ جدوجہد سے ہرگز باز نہیں رکھ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ لاہور میں ایم کیوایم کے ذمہ داران کے خلاف غیر قانونی کارروائی سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے محافظ ایم کیوایم کی حق پرستانہ جدوجہد سے خوفزدہ ہیں اور ایم کیوایم کو حق پرستی کی جدوجہد سے باز رکھنے کیلئے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں۔ اس موقع پر حق پرست اراکین قومی اسمبلی اقبال محمد علی خان، اقبال قادری، ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ، عبدالوسیم، فرحت خان، صلاح الدین، ڈاکٹر ندیم احسان، فوزیہ اعجاز، شگفتہ صادق، سینیٹر کرنل (ر) طاہر مشہدی اور آرگنائزر ایم کیوایم اسلام آباد زاہد ملک بھی موجود تھے۔

ڈاکٹر فاروق ستار جنوبی افریقہ کے سرکاری دورے پر روانہ ہوگئے

کراچی۔۔۔9، اکتوبر 2009ء

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور وفاقی وزیر برائے سمندر پاکستانیز جمعہ کے روز جنوبی افریقہ کے دورے پر روانہ ہوگئے وہ اپنے اس دورے کے دوران ساؤتھ افریقہ یونٹ کے تحت قائد تحریک الطاف حسین کی سالگرہ کی تقریب میں شرکت کریں گے اور تین ہزار سے زائد پاکستانیوں کے ایک اجتماع میں بھی خطاب کریں گے اس موقع پر ان کے ہمراہ ایم کیوایم کی رکن سلیم شہزاد بھی ہونگے۔ جنوبی افریقہ کے دورے کے دوران ڈاکٹر فاروق ستار کی سرکاری مصروفیات بھی ہونگی اور وہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی مختلف سماجی تنظیموں اور اہم شخصیات سے ملاقاتیں بھی کریں گے۔

حق پرست سینیٹر طاہر مشہدی کی ذاتی کوششوں سے شیخوپورہ میں زیادتی کے بعد قتل کی جانیوالی بچی کے ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج

کراچی۔۔۔9، اکتوبر 2009ء

ایم کیوایم کے حق پرست سینیٹر طاہر مشہدی کی ذاتی کوششوں کے باعث پنجاب کے شہر شیخوپورہ میں زیادتی کے بعد قتل کی جانے والی بچی کے بااثر ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج

کرلی گئی ہے جس کے بعدتوقع ہے کہ بچی کے لواحقین کوجلد انصاف مل جائے گا۔واضح رہے کہ پنجاب کے شہرشیخوپورہ کے محلّہ کھوکھر میں ساڑھے چارسال کی بچی دامن زدہ کوبااثرسفاک ملزمان نے زیادتی کرنے کے بعدقتل کردیاتھا۔بچی کے لواحقین ان ملزمان کے خلاف ایف آئی آردرج کرانے اورانصاف کے حصول کیلئے دربدرکی ٹھکریں کھانے کے بعدطاہرمشہدی سے ان کے دفترمیں رابطہ کیااوران سے اس سلسلے میں مددکرنے کی درخواست کی۔طاہرمشہدی نے یہ معاملہ سینیٹ کی داخلہ کمیٹی کے ایک اجلاس میں موجودوفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک کے سامنے اٹھایاتاہم کوئی مناسب پیش رفت نہ ہوسکی بعدازاں طاہرمشہدی نے سینیٹ کے اجلاس کے دوران پوائنٹ آف آڈرپروزیرداخلہ کوایک مرتبہ پھراس واقعہ کی طرف متوجہ کیاتوانہوں نے اس سلسلے میں عملی اقدامات کرنے کی یقین دہانی کرائی چندروزکے بعدوفاقی وزیرداخلہ نے طاہرمشہدی کوبتایاکہ اس واقعہ کے ذمہ دارتین ملزمان کے خلاف پنجاب پولیس نے ایف آئی آردرج کرلی ہے اورانہیں عبرتناک سزادی جائے گی۔

ایم کیوایم کورنگی،ملیر،سوسائٹی اورسرجانی ٹاؤن سیکٹرزکے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کااظہارتعزیت

کراچی۔۔۔9،اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کورنگی سیکٹریونٹ 77کے شہیدکارکن اعجازکی والدہ محترمہ حسینہ بیگم،ایم کیوایم ملیرسیکٹریونٹ198کے فنانس سیکریٹری قاضی معین کی والدہ محترمہ ارشادفاطمہ،ایم کیوایم سوسائٹی سیکٹریونٹ64کے کارکن حسین بخاری کی ہمشیرہ محترمہ روبینہ فاطمہ،ایم کیوایم سرجانی ٹاؤن سیکٹریونٹ7کے کارکن اسدمرزاکی والدہ محترمہ بیگم عمرالنساءاورایم کیوایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کورنگی سیکٹریونٹ یوسی5کے کارکن فلک شیرکے والدمختاراحمدکے انتقال پرگہرے دکھ اورافسوس کااظہارکیاہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کااظہارکرتے ہوئے انہیں صبرکی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعاکی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کوجنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اور سوگواران کویہ صدمہ برداشت کرنے کاحوصلہ عطاکرے۔(آمین)

جن اعلیٰ حکام یاحکومتی ارکان نے فیڈرل لاجزلاہورمیں چھاپے کاانتہائی ظالمانہ اورسفاکانہ عمل کرایاہے انہوں نے اپنے پیروں پرخودکلہاڑی ماری ہے۔الطاف حسین

ایم کیوایم پنجاب میں آگئی ہےاوراب کوئی طاقت بھی ایم کیوایم کےفکروفلسفہ کوپنجاب میں پھیلنے سےنہیں روک سکتی

ایسے ہتھکنڈوں سے ایم کیوایم کونہ پہلے ختم کیاجاسکاہےاورنہ اب کیاجاسکتاہے،نجی ٹی وی سے گفتگو

لندن۔۔۔9 اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے لاہورمیں فیڈرل لاجزمیں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یارخان کے کمرے پرچھاپہ اورتلاشی کی شدیدالفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہاہے کہ جن اعلیٰ حکام یاحکومتی ارکان نے یہ انتہائی ظالمانہ اورسفاکانہ عمل کرایاہے انہوں نے اپنے پیروں پرخودکلہاڑی ماری ہے۔ایک نجی ٹی وی سے گفتگوکرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے چھاپے کی تفصیلات پرروشنی ڈالتے ہوئے کہاکہ گزشتہ روزلاہورپریس کلب میں تھنکرزاینڈرائٹرزفورم کااستقبالیہ تھاجس میں شرکت کیلئے اراکین رابطہ کمیٹی اورارکان اسمبلی ساتھیوں سمیت وفاقی کالونی میں واقع فیڈرل لاجزچلے گئے۔آج دوپہرپونے12بجے درجنوں سادہ لباس اورباوردی پولیس اہلکاروں نے ارسلان نامی ڈی ایس پی کی سربراہی میں وہاں چھاپہ مارا،رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یارخان کے کمرے کی تلاشی لی،سرکاری اہلکاروں نے بیگ کھولے،ساراسامان اٹھاکرپھینک دیا،جب ان سے چھاپہ کی وجہ پوچھی توانہوں نے کہاکہ انہیں یہاں اسلحہ کی موجودگی کی اطلاع ہے اورجب پولیس اہلکاروں سے تلاشی کاوارنٹ مانگاتوانہوں نے جواب دیاکہ ہمیں اوپرسے آرڈرہے۔جناب الطاف حسین نے چھاپہ کی شدیدالفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہاکہ جن اعلیٰ حکام یاحکومتی ارکان نے یہ انتہائی ظالمانہ اورسفاکانہ عمل کرایاہے انہوں نے اپنے پیروں پرخودکلہاڑی ماری ہےاورمیں پنجاب کےعوام کوبتاناچاہتاہوں کہ اس قسم کے بزدلانہ ہتھکنڈوں سے نہ توایم کیوایم کے رہنماؤں اورکارکنوں کودبایاجاسکتاہےاورنہ ہی پنجاب کےحق پرست عوام کےحوصلوں کوپست کیاجاسکتاہے۔انہوں نے کہاکہ ایم کیوایم پنجاب میں آگئی ہےاوراب کوئی طاقت بھی ایم کیوایم کے فکروفلسفہ کوپنجاب میں پھیلنےسےنہیں روک سکتی۔حق کی راہ میں قربانیاں دیناہماری عادت بن چکی ہےاورہم بڑی سے بڑی قربانی دینے کیلئے تیارہیں۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم پنجاب کے ذمہ داروں اورکارکنوں کومخاطب کرتے ہوئے کہااے میرے بہادرساتھیو!اس قسم کے ہتھکنڈوں سے تمہیں گھبرانے کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔ایسے ہتھکنڈوں سے ایم کیوایم کونہ پہلےختم کیاجاسکاہےاورنہ اب کیاجاسکتاہے،یہ ہمارااٹل فیصلہ ہے کہ چاہےجتنی بھی قربانیاں دیناپڑیں ہم ڈرنے والےنہیں ہیں،ہم اللہ کےسواکسی

سے نہیں ڈرتے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے اس واقعہ کے حوالے سے وفاقی وزیرداخلہ، گورنر پنجاب اور دیگر حکومتی شخصیات کو آگاہ کیا ہے اور جیسے ہی حقائق سامنے آئیں گے وہ عوام کے سامنے لائے جائیں گے۔

ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ کے زیراہتمام ہفتہ کو قائد تحریک الطاف حسین کی 56ویں سالگرہ منائی جائے گی

سالگرہ کے سلسلے میں جوہانسبرگ میں اجتماع منعقد کیا جائے گا، جوہانسبرگ، ڈربن، پیٹرس برگ، پریٹوریا، لوڈیئم اور کیپ ٹاؤن سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے کارکنان اور وہاں مقیم پاکستانی بڑی تعداد میں شرکت کریں گے

جوہانسبرگ۔۔۔9 اکتوبر2009ء

ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ کے زیراہتمام ہفتہ 10 اکتوبر کو ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی 56ویں سالگرہ منائی جائے گی۔اس سلسلے میں جوہانسبرگ کے علاقے فورڈز برگ میں ایک اجتماع منعقد کیا جائے گا جس میں جوہانسبرگ کے علاوہ ڈربن، پیٹرز برگ، پریٹوریا، لوڈیئم اور کیپ ٹاؤن سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے کارکنان اور وہاں مقیم پاکستانی بھی بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ یونٹ کے کارکنوں نے سالگرہ کے سلسلے میں اجتماع کی تیاریاں شروع کردی ہیں۔اس سلسلے میں ایک ریلی بھی نکالی جائے گی۔

اسکردو کی تحصیل شگر میں حق پرست امیدواروں کی بڑی انتخابی ریلی اور جلسہ

ہزاروں افراد کی شرکت، گلگت اور بلتستان میں جلد عوام کی حکمرانی قائم ہوگی۔حق پرست امیدواروں کا خطاب

کراچی۔۔۔9اکتوبر2009

گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کے 12 نومبر کو ہونے والے انتخابات کے لیے ایم کیوایم کے حق پرست امیدواروں کی انتخابی مہم پورے زوروشور اور جوش وخروش کے ساتھ جاری ہے اس سلسلے میں گلگت بلتستان بھر میں حق پرست امیدواروں کے انتخابی دفاتر پہلے ہی قائم کردیے گئے ہیں جبکہ اہم شاہراہوں عمارتوں وغیرہ پر ایم کیوایم کے جہازی سائز پرچم اور بڑے بڑے انتخابی پوسٹرز آویزاں کرنے کا سلسلہ بھی جاری ہے جبکہ تمام انتخابی حلقوں میں ایم کیوایم کے پرچم بھی لہرادیے گئے ہیں۔گزشتہ روز اسکردو کی تحصیل شگر میں ایم کیو ایم کے تحت ایک بڑی انتخابی ریلی نکالی گئی جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ریلی شگر کے مشہور مقام گلاب پور سے شروع ہوئی اور مختلف علاقوں سے ہوتی ہوئی تحصیل ہیڈ کوارٹر شگر پہنچی بعدازاں یہ ریلی یہاں ایک بڑے جلسہء عام میں تبدیل ہوگئی جس سے ایم کیوایم کے ذمہ داران اور حق پرست امیدواروں نے خطاب کیا۔ریلی کے شرکاء موٹر سائیکلوں، کاروں، جیپوں اور دیگر درجنوں گاڑیوں میں سوار تھے۔شرکاء نے اس موقع پر قائد تحریک کی تصاویر اور ایم کیوایم کے پرچم بھی اٹھائے ہوئے تھے اور انہوں نے اس موقع پر ایم کیوایم، قائد تحریک الطاف حسین اور حق پرست امیدواروں کے حق میں فلک شگاف نعرے بھی لگائے۔یہ ریلی اور جلسہ کئی گھنٹوں تک جاری رہا۔جلسے سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی تنظیمی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج صلاح الدین گلگتی، گلگت بلتستان آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن نورحسن اور حق پرست امیدوار راجہ اعظم خان نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام قائد تحریک الطاف حسین کے نظریہ، فکر اور مقصد کو نہ صرف اچھی طرح سمجھ چکے ہیں بلکہ اس کو آگے بڑھانے کا تہیہ بھی کیا ہوا ہے وہ دن بھی جلد آنے والا ہے جب گلگت و بلتستان میں ملک کے اٹھانوے فیصد غریب ومتوسط طبقے کی حکمرانی ہوگی اور گزشتہ 60 سالوں سے موجود مسائل کا خاتمہ ہوگا۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آگے بڑھیں اور فرسودہ، جاگیردارانہ اور ظالمانہ نظام کے خاتمہ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور حق پرست امیدواروں کو بھاری تعداد میں ووٹ دیکر کامیاب بنائیں کیوں کہ ایم کیوایم اور قائد تحریک الطاف حسین ملک کی وہ واحد سیاسی جماعت اور قائد ہیں جنکے پاس عوام اور ملک کے تمام مسائل کا حل موجود ہے۔بعدازاں حق پرست امیدواروں نے عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں عوام سے ملاقات کی اور انہیں ایم کیوایم کے انتخابی منشور و پروگرام اور قائد تحریک الطاف حسین کے نظریئے اور فکر و فلسفے سے آگاہ کیا۔

☆☆☆☆☆